تاریخ: ________

۱۱

سوال نمبر 2:

اسلام میں توحید کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

اسلام میں توحید کا تصور

اسلامی عقائد اور اسلامی نظام کی اساس عقیدۂ توحید ہے۔ عقیدۂ توحید سے مراد اللہ کو ایک ماننا ہے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک جتنے بھی انبیاء کرام آئے سب نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی۔ اللہ کو ایک ماننے والا موحد اور مومن کہلاتا ہے جبکہ اللہ کی وحدانیت کا انکار کرنے والا کافر اور مشرک کہلاتا ہے۔ اسلام کا سارا نظام اسی عقیدہ توحید کے گرد گھومتا ہے۔ ذیل میں اس عقیدے کی مزید وضاحت کی جا رہی ہے:

توحید کے لغوی معانی:- اللہ کو ایک ماننا، یکتا جاننا

توحید کے اصطلاحی معانی:- اللہ کو اس کی ذات، صفات، افعال میں یکتا تسلیم کرنا۔

عقیدۂ توحید کی وضاحت

- اللہ اکیلے ہی خالق ہے

اللہ اکیلے ہی اس کائنات کا خالق ہے اسے تخلیق کرنے میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

وهو الذى يبدؤا الخلق ترجمہ:- وہی ہے جس نے پیدا کی ہر چیز

تاریخ: ________

اللہ اکیلے ہی مالک ہے

ترجمہ:- بڑی ہی بابرکت ہے وہ ذات جس کی ملکیت میں ہے ہر چیز (القرآن)

اللہ تعالیٰ اکیلے ہی اس کائنات کا مالک بھی ہے۔

اللہ اکیلے ہی قادر مطلق ہے

اللہ ہی ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اس کی طاقت میں بھی کوئی شریک نہیں۔

اللہ اکیلے ہی اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے

اللہ اکیلے ہی اس کائنات کا نظام چلا رہا ہے اور اس کیلئے اس کو کسی کی مدد درکار نہیں۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے "ہو جا!" اور وہ "ہو جاتا ہے"

اللہ اکیلے ہی دائمی بھی ہے اس کے علاوہ ہر چیز نے فنا ہو جانا ہے

اللہ کی صفت ہی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کے علاوہ کسی چیز کو بھی دوام نہیں۔

توحید کی اقسام

توحید کی تین اقسام ہیں۔

1. **توحید فی الذات:-** اللہ اپنی ذات کے حوالے سے ایک ہے۔ اس کا وجود ذروں سے نہیں بنا جو منقسم ہو جائے۔ سورۃ اخلاص عقیدہ توحید کی وضاحت کیا کرتی ہے

قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝

ترجمہ: کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا۔ اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے (القرآن)

ترجمہ: اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین میں فساد برپا ہو جاتا۔

تاریخ: ________

2- توحید فی الصفات :-

اللہ اپنی صفات میں بھی یکتا اور بے مثل ہے۔ جتنے بھی صفاتی نام ہیں سب اسی کے ہیں۔ آیۃ الکرسی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ نہیں پکڑتی اسے نیند اور نہ اونگھ وہی ہے زندہ رہنے والا اوروں کا قائم رکھنے والا

3- توحید فی الافعال

توحید فی الافعال سے مراد ہے کہ اللہ اپنے افعال کے لحاظ سے بھی ایک ہے اس کے کام کرنے میں بھی کوئی اس کا شریک نہیں۔ سورۃ الرحمٰن میں ارشاد ہے

کل یوم ھو فی الشان (الرحمٰن)

ترجمہ: اسے ہر روز ایک نیا کام ہوتا ہے۔

اسی طرح سورۃ یٰسین میں اس کے کام کے بارے میں بتایا جا رہا ہے۔

"کن" جب وہ کہتا ہے کہ "ہو جا" فیکون "پس وہ ہو جاتا ہے"۔

عقیدۂ توحید کی عقلی دلیل

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جو عقیدۂ توحید کی عقلی وضاحت پیش کرتا ہے۔

لو کان فیھما الھۃ الا اللہ لفسدتا فسبحن اللہ رب العرش عما یصفون

ترجمہ: اگر ان دونوں (آسمان و زمین) میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ان میں فساد برپا ہو جاتا پس پاک ہے اللہ عرش کا رب (ان باتوں سے) جو یہ بیان کرتے ہیں۔

تاریخ: ______

اسی طرح ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے

ترجمہ: "وہی اللہ ہے جس نے سات آسمان تہ بہ تہ پیدا کر دیے۔ تو خدائے رحمان کی صنعت میں کوئی تفاوت نہ دیکھے گا۔ سو تو نگاہ ڈال کر دیکھ کہیں تجھے کوئی خلل نظر آتا ہے۔ سو تو بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ۔ لوٹ آئے تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر تھک کر" (القرآن)

اسی طرح قرآن پاک کی ایک اور آیت کا مفہوم ہے۔

مفہوم: "اگر (اللہ کے سوا) ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو ضرور ایک دوسرے پر برتری چاہتا اور اپنی خدائی لے کر دوسرے سے الگ ہو جاتا۔" (القرآن)

شرک: توحید کی ضد

توحید کی ضد شرک ہے شرک کا مطلب ہے کسی کو حصہ دار بنانا یا ساجھی ٹھہرانا۔ خدا کو اس کی ذات، صفات اور افعال میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا، اس جیسا علم، قدرت یا ارادہ کسی دوسرے میں ماننا شرک کہلاتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

ان الشرک لظلم عظیم (لقمان)

ترجمہ: بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء

ترجمہ: بے شک اللہ یہ بات معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرایا جائے اس کے علاوہ جسے چاہے گا بخش دے گا۔

تاریخ: ______

عقیدۂ توحید کے اثرات

① انفرادی زندگی پر اثرات

1- خودداری اور عزت نفس

عقیدۂ توحید انسان کے اندر خودداری اور عزت نفس پیدا کرتا ہے۔ انسان جب ایک اللہ پر ایمان لاتا ہے تو وہ دنیا کی باقی طاقتوں کو خاطر میں نہیں لاتا وہ صرف ایک اللہ کے آگے جھکتا ہے اور یوں وہ دنیاوی طاقتوں کے آگے جھکنے کی ذلت سے بچ جاتا ہے اور اس سے اس کے اندر عزت نفس اور خودداری پیدا ہوتی ہے۔

2- عجز و انکساری

عقیدۂ توحید انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا کرتا ہے جب انسان جانتا ہے کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے اور اسے دیکھ رہا ہے اور اس کی ہر حالت سے واقف ہے تو وہ غرور و تکبر کو چھوڑ کر عاجزی و انکساری اختیار کرتا ہے کیونکہ غرور و تکبر تو صرف اسی خالق کیلئے ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے یوں انسان میں عاجزی و انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔

3- اطمینان و سکون قلب

جب انسان ایک اللہ کو خالق و مالک مانتا ہے اور اسے اپنے اچھے برے کا ذمہ دار مانتا ہے تو یہ تصور انسان کو بے چینی و بے قراری کی کیفیت سے نکال کر اسے اطمینان و سکون کی دولت سے نوازتا ہے۔ انسان صرف ایک اللہ کو پکار کر اپنی مصیبتوں سے نجات مانگتا ہے جس سے اسے سکون نصیب ہوتا ہے

CS CamScanner

تاریخ: ________

۶۔ بہادری و شجاعت

عقیدہ توحید انسان کے اندر بہادری و شجاعت پیدا کرتا ہے کیونکہ انسان کا یقین ہوتا ہے کہ زندگی اور موت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اس لئے وہ حق کا پرچار کرنے کیلئے دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت سے بھی نہیں گھبراتا۔

۷۔ توکل و عزیمت

عقیدہ توحید انسان کے اندر توکل و عزیمت پیدا کرتا ہے۔ انسان ایک اللہ کی ذات پر ہی بھروسا رکھتا ہے۔ اسے ہی نفع و نقصان کا مالک سمجھتا ہے اور حق بات کہنے سے نہیں گھبراتا۔ جیسے حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ اس شعر میں بیان ہوا ہے

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

۸۔ نیکی کی طرف رغبت

عقیدہ توحید سے انسان کو نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ صرف خدا کا تصور ہی ہے جو انسان کو اکیلے میں بھی غلط کام کرنے سے روکتا ہے۔

عقیدۂ توحید کے اجتماعی اثرات

۱۔ مساوات کا تصور

عقیدۂ توحید انسان کے اندر مساوات کے جذبے کو فروغ دیتا ہے کیونکہ اللہ کی نظر میں اگر سب انسان برابر ہیں تو انسان

تاریخ: ______

بھی پھر اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے کہ اللہ کی نظر میں صرف تقویٰ کی اہمیت ہے اور سب انسان برابر ہیں۔

2۔ اخوت و بھائی چارہ

عقیدۂ توحید سے انسان کے اندر اخوت و بھائی چارے کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک اللہ کو ماننے والے حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق بھائی بھائی ہیں۔ دنیا میں مسلمان کہیں بھی ہیں وہ اس کلمہ توحید کی وجہ سے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔

3۔ ہمدردی اور خلوص کا جذبہ

عقیدۂ توحید پر ایمان رکھنے والا ہمدردی اور خلوص کے جذبے سے بھی سرشار ہو جاتا ہے وہ اللہ کے لئے اللہ کے بندوں سے محبت ہمدردی اور خلوص برتتا ہے تاکہ اللہ کی نظر میں اس کو اہمیت مل سکے۔

4۔ ایثار و قربانی

عقیدۂ توحید انسان میں ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ایک اللہ پر یقین رکھنے والے اللہ سے ہی اجر کی امید رکھتے ہیں اور اس کیلئے وہ دوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں۔ ایثار و قربانی کو مومن کی صفات میں سے بتایا گیا ہے۔

5۔ فلاحی معاشرہ

عقیدۂ توحید سے فلاحی معاشرہ تشکیل پاتا ہے جہاں مسلمان ایک اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت، ہمدردی اور خلوص رکھتے ہیں اور ہر دوسرے کی خاطر قربانی دینے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں یوں ایک فلاحی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

تاریخ: ______

نتیجہ حاصل

عقیدہ توحید اسلام کے نظام کی بنیادی اساس ہے جس
کے بغیر اسلام میں داخل ہونا ممکن نہیں یہی عقیدہ فطرت کی
آواز بھی ہے اور انسانی عقل کے مطابق بھی۔ اس عقیدے کے انسان
کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں
وہ معاشرے کی فلاح و بہبود کے ضامن ہیں۔